مجھ ایک ایسا کلم معلوم ہ کہ اگر یہ شخص اس پڑھ لے، تو اس کا غصہ دور ہو جائے"

سلیمان بن صُرَد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور (قریب ہی) دو آدمی آپس میں گالی گلوچ کر رہے تھے ان میں سے ایک شخص کا چہرہ (مارے غصہ کے) سرخ ہو گیا تھا اور اس کی رگیں پھول گئیں تھیں چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ اگر یہ شخص اس پڑھ لے، تو اس کا غصہ دور ہو جائے" فرمایا: "اگر یہ شخص کہے: ”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرجيم“ (میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں) تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا" چنانچہ لوگوں نے اس سے کہا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرو، تو اس نے کہا: کیا مجھے جنون لاحق ہے؟

[صحیح] [متفق علیه]

دو لوگ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے سامنے ایک دوسرے کو گالی گلوچ کر رہے تھے ایک کی حالت تو یہ تھی کہ چہرہ سرخ ہو چکا تھا اور گردن کی رگیں پھول چکی تھیں یہ منظر دیکھ کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: مجھے ایک کلمہ معلوم ہے کہ اگر اس غصہ والے شخص نے اسے کہہ لیا، تو اس کا غصہ دور ہو جائے گا اسے "أعوذ بالله من الشيطان الرجيم" کہنا لینا چاہیے چنانچہ صحابہ نے اس سے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے تجھے "أعوذ بالله من الشيطان الرجيم" پڑھنے کے لئے کہا ہے لیکن اس نے جواب دیا: کیا میں مجنوں ہوں؟ اسے لگتا تھا کہ اللہ کی پناہ وہی مانگتا ہے، جسے جنون لاحق ہو

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3578